Shri Lal Bahadur Shastri Memorial Library
No
Dated
Shastri Nagar, Jaipur

گائے جا کشمیر

قومی کلچرل محاذ کشمیر

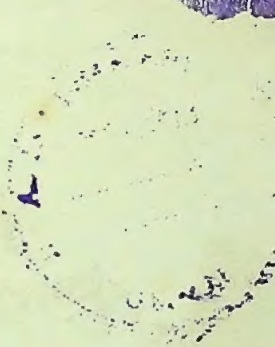

K. P. SABHA AMB HALL
LIBRARY
No.....
Date.....
JAMMU

گائے جا کشمیر

انقلابی گیتوں اور ترانوں کا پہلا مجموعہ

مرتبہ

قومی کلچرل محاذ کشمیر

اپریل ۱۹۴۸ء

نیو کشمیر پریس (مجاہد منزل) سرینگر
میں
حکیم غلام محی الدین پرنٹر و پبلشر
نے
قومی کلچرل محاذ کیلئے شایع کیا

بار اول ڈیڑھ ہزار　　قیمت ۱۲ آنے　　کتبہ: رشی ناتھ رازدان نگاشتہ

کسانوں، مزدوروں، اور محنت کشوں کے نام ——

فہرس

پیر عبدالاحد شاہ شودان سنگھ چوہان غلام رسول بینزو	تعارف	۷
مولانا محمد سعید	جھنڈے کا گیت	۱۳
عبدالستار عاصی	جھنڈے کا گیت	۱۵
	مزدور	۵۴
	غربت	۶۷
غلام احمد مہجور	الربان	۱۷
	قومی ترانہ	۳۷
	آزادی	۳۹
	ملہ ژارک سبق	۴۷
	گریس سند نغمہ	۴۸
	مزدور	۵۲
	پیغام شیروانی	۵۷

	قائد اعظم	۷۴
پریم ناتھ پردیسی ———	جنگی ترانہ	۳۰
	چمکا دیش ہمارا	۴۳
دینا ناتھ نادم ———	نعرۂ انقلاب	۱۹
	نعرۂ شباب	۲۵
	کشمیرہ ہند دعوے	۵۰
	گراؤ	۷۶
	شیروانی کا خواب	۷۱
غلام حسن بیگ عارف ———	جنگی ترانہ	۲۲
	سون کاروان	۴۱
نور محمد روشن ———	سُرخ پرچم	۳۵
	وطن آزاد تھاؤن چھم	۶۳
مخدوم محی الدین ———	جنگ آزادی	۳۲
پریم دھون ———	سُنو ہند کے رہنے والو	۶۰
ماسٹر زندہ کول ———	فروغ انقلاب	۶۲
عبد الاحد آزاد ———	غلامی	۶۵
وشوا ناتھ درماہ ———	تعصب	۶۹

تعارُف

قومی کلچرل محاذ جو کشمیر کے مُقتدر شعرا اور فن کاروں کو یک جا کرنے میں کامیاب ہوا ہے، اپنے شعرا کی حُبّ الوطنی کے نغموں اور نظموں کا ایک بے مثل مجموعہ شائع کرنے پر فخر کرتا ہے۔ جس میں صرف دو نظمیں ہندوستان کے شعرا کی شکریہ کے ساتھ شامل کی گئی ہیں۔

ہم بلا مبالغہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ مہجور، عارف، نادم، آزاد، عاصی پردیسی، مولانا سعید اور دیگر کشمیری شعراء کی عظمت ہے کہ انہوں نے اس قدر بُلند مرتبہ اور نہایت حسین نظمیں اتنی کافی تعداد میں لکھیں۔ جو اس قدر تھوڑے عرصے میں کسی اور ملک سے نہیں لکھی گئیں ہیں۔ کشمیری شعراء نے ایک حیرت انگیز بات کر دکھائی ہے۔ خصوصاً جب ہم یہ یاد رکھیں۔ کہ اگرچہ عوام میں اپنی گہری جڑوں کے باعث کشمیری شاعری ہمیشہ نظرئے میں ترقی پسند رہی ہے۔ پھر بھی حکمرانوں کے سامنتی استبداد نے ہمارے

شاعروں کے جنگجویانہ اظہار کو قطعاً برداشت نہیں کیا ہے۔ اور اسی وجہ سے ہمارے ملک کی شاعری میں ایک کھلی بغاوت، جدوجہد اور ذوقِ عمل کی روایات کا فقدان رہا ہے۔ اسی لئے پچھلے چند مہینوں کے دوران میں ہمارے شعراء کو نئے خیالات اور جذبات پر طبع آزمائی کرنا پڑی۔ لیکن اس کے لئے انہیں نئے اسلوبِ بیان کو تشکیل دینا پڑی۔ زبان کی اصطلاحی گنجائش کو توسیع دینا اور ایک نئی جنگی روایت کو تعمیر کرنا پڑا۔ یہ حقیقت کہ وقت کی نزاکت کے پیشِ نظر انہوں نے کشمیری شاعری میں ان انقلابی مقاصد کو انجام دیا ہے، مجموعہ میں شامل کی ہوئی ان نظموں کی ادبی بلندی سے واضح طور پر بے نقاب ہو جاتی ہے۔ اگر شاعر کی بڑائی کا اندازہ اس کے ان اشعار سے کیا جائے جو عوام کی زبان پر قدرتی طور پر چڑھ جائیں۔ تو ہم یہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ نہ صرف اشعار بلکہ پوری پوری نظمیں عوام میں مقبول ہو چکی ہیں۔ اور ہمارے شعراء نے اپنی عظمت کا مظاہرہ کیا ہے۔

کسی دور کی شاعری، ایک قوم کی کیفیت، قوت، اور کمزوری کی آئینہ داری کرتی ہے۔ ان نظموں کو پڑھنے، سنانے اور گانے سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ کیسے زبردست جذبات، حبّ الوطنی کے گہرے مخلص احساسات اور ایک درخشندہ مستقبل کے عظیم الشان تصورات نے ہمارے شعراء کو ایسی غیر معمولی جامعیت، سرعت اور تحریک کے ساتھ

ہمارے عوام کے قومی تحفّظ، آزادی اور نیا کشمیر کی جنگ کے لئے عزم بالجزم کی عکّاسی کرنے کی ترغیب دی ہے۔ یہ نظمیں آگے ہی عوام میں مقبول ہو چکی ہیں اور اُن میں جذبات کی گہرائی، آزادی کی اُمنگیں، اور ان جذبات کو عملی جامہ پہنانے کا عزم صمیم پیدا کرتی ہیں۔ یہ بات کہ یہ نظمیں تمام کشمیری قوم کے اٹل اِرادوں اور اُمنگوں کی بہترین ترجمانی کرتی ہیں۔ بذات خود بلند ترین خراج ہے۔ جو ان نظموں کی عظمت یا ان کی تخلیق کرنے والے شعراء کو دیا جا سکتا ہے۔

ان غیر معمولی مشکلات کے پیش نظر جن کے خلاف ہمارے عوام آج اتنی اولوالعزمی سے لڑ رہے ہیں۔ قومی کلچرل محاذ نے حال ہی میں سرینگر شہر کے عوام میں ایک اجتماعی گانے کی تحریک چلانا شروع کی ہے۔ جیسے ہی کوئی شاعر ایک زوردار نظم کہتا ہے۔ ہمارا ڈراما اور موسیقی کا سیکشن زیر ہدایت مسٹر موہن لعل ایمہ یا تو لوک گیت کی پرانی طرز پر یا بالکل ہی نئی جنگی طرز پر اُسے دُھنوں میں باندھتا ہے۔ ہمارے اجتماعی گانے والے دستے فوراً اسے تیار کرتے ہیں۔ اور پھر مختلف محلّوں میں جا کر بڑے بڑے مجمعوں میں پیش کرتے ہیں۔

اس طرح سے جو نظم آج لکھی جاتی ہے۔ کل اس کی دُھن باندھی جاتی ہے۔ اور پرسوں تک وہ سرینگر کے کونے کونے میں گونج اٹھتی ہے

چند ہی مہینے پیشتر یہ چیز بعید از قیاس تھی۔ لیکن دشمن کے حملہ اور اس کے ڈھائے ہوئے ظلم و ستم نے ہمارے عوام میں جد و جہد کی ایک نئی رُوح پھونک دی۔ اجتماعی گانے کی تحریک جس کے معنی صرف یہ ہیں کہ لوگ مِل کر حُبّ الوطنی کے نغموں کو ایک باقاعدگی کے ساتھ گائیں، انہیں اپنی محافظتی جد و جہد کا صحیح مطلب سمجھنے میں مدد دیتی ہے اور آزادی کے لئے آخر دم تک لڑنے کا حوصلہ اور ارادہ پختہ بناتی ہے۔ جہاں تک ہم جانتے ہیں۔ چینی قوم نے جاپانیوں کیخلاف جد و جہد میں عوام کو منظم کرنے کے لئے گیت کی طاقت کو سب سے پہلے پہچانا۔ تب سے جس جس قوم نے جمہوریت اور آزادی کے لئے جنگ لڑی ہے۔ اس نے زبردست ہتھیار اُٹھایا ہے۔ لاکھوں سینوں سے گونجتا ہوا یہ قومی کورس آزادی کے دشمنوں کے دلوں کو لاکھوں مشین گنوں کی گڑگڑاہٹ سے کہیں زیادہ دہلا سکتا ہے۔ اس لئے کہ جو جتھا قومی آفتِ ناگہانی کے موقع پر بھی حُبّ الوطنی کے نغمے گا سکتی ہے۔ اس کی رُوح زندہ ہے۔ اور ناقابل تسخیر ہے۔ بدیں سبب قومی کلچرل محاذ تہیہ کر چکا ہے۔ کہ وادی کشمیر کے دُور دراز گوشوں میں بھی، اجتماعی گانے کی تحریک چلائی جائے۔

اسی مقصد کو سامنے رکھ کر اس مجموعہ کا نام "گائے جا کشمیر"

رکھا گیا ہے۔

کشمیر کا ہر مرد عورت اور بچہ کا یہ قومی فرض ہے کہ وُہ اجتماعی طور پر تمام موقعوں پر، ہر جگہ، تمام اداروں میں اور ہر جلسے میں ان قومی ترانوں کو گائے۔ ہمارے عوام کے اٹل ارادے اور اُمنگیں لاکھوں انسانوں کے دِلوں سے ایک زوردار لَے بن کے پھُوٹیں جس سے ہمارے رجعت پسند دشمنوں پر دہشت چھا جائے۔ اور جس سے ہمارے اس قدیم ملک کی عظمت بڑھے۔

ہر شخص کا فرض ہے۔ کہ وہ گائے اور آزادی کے لئے لڑے اور ایک نئی زندگی کی تعمیر کرے ـــــ عوام کے لِئے نیا کشمیر بنائے!

پیر عبدالاحد شاہ
صدر قومی کلچرل محاذ

شووان سنگھ چوہان
غلام رسول رینزو
آرگنائزنگ سیکرٹری

۵ اپریل ۱۹۴۸ء۔

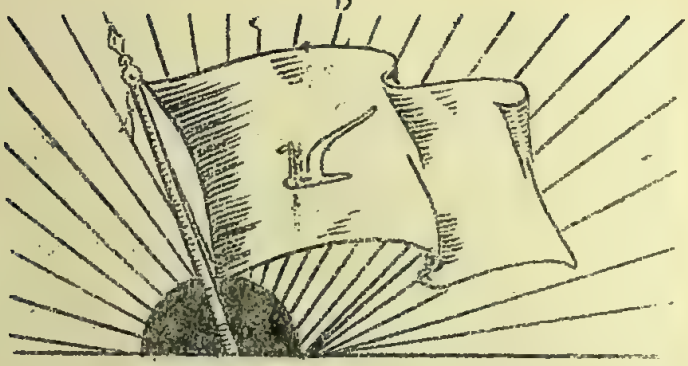

مولانا محمد سعید مسعودی

جھنڈے کا گیت نمبر (۱)

لہرا ـــــ لہرا
لہرا اے کشمیر کے جھنڈے
طفل و جوان و پیر کے جھنڈے
بازوئے بے شمشیر کے جھنڈے
بل والے دلگیر کے جھنڈے
ہر سو لہرا، ہر دم لہرا تا بہ قیامت پیہم لہرا
لہرا اے کشمیر کے جھنڈے

لہرا اے کشمیر کے جھنڈے
میداں اور جنگل پر لہرا
دشت پہ لہرا ڈل پر لہرا
کُٹیا اور محل پر لہرا
خشکی اور جل تھل پر لہرا
ہر سو لہرا، ہر دم لہرا تا بہ قیامت پیہم لہرا
لہرا اے کشمیر کے جھنڈے
تُو ہے ہماری آنکھ کا تارا
مظلوموں کے دِل کا سہارا
رنگ تیرا ہے لال دُلارا
ہَل ہے جس پر پیارا پیارا
ہر سو لہرا، ہر دم لہرا تا بہ قیامت پیہم لہرا
لہرا اے کشمیر کے جھنڈے

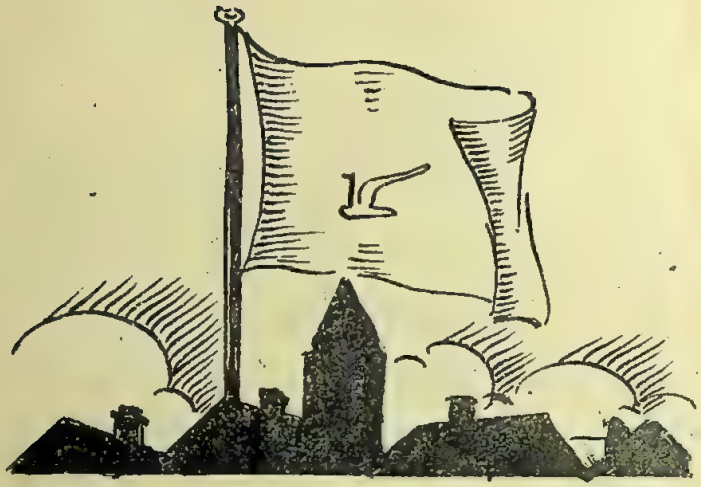

عبدالستار عاصی

جھنڈے کا گیت نمبر (۲)

الٰہ بانہ وُول جھنڈہ کیا شوبھان کا شرن ہند
پَرَکن یُہوئی کرئی پُور ارمان کا شرن ہند
تھدہ پایہ عالس منز آسن بشان و شوکت
غمگین دِلن زُلن غم، تھدہ شان کا شرن ہند
ہمت تہ موشن تھاوتہ پانس اندر یہ پرچم

جوشک فسانہ واوس باوان کا شرن ہند

خون شہید درامت پانس ملت یہ پرچم

یلہ رود تھود شتئے گز آسماں کا شرن ہند

بوچھہ دادہ مودِ سٹھاہ شرماجن ہنزن کوچھن منز

نون دراو یام ڈیوٹھن طوفان کا شرن ہند

لنگ لیشر مزور اتھ کن وچھہ وچھہ کڈان نمک ژہ

سرمایہ وول یہ ڈیشتھ کھوژان کا شرن ہند

تھاوت نظر چھوہ تھرس پزرک لباس لاگت

ایستادہ زن سپاہ رود دربان کا شرن ہند

الہ باہ وول پرچم یس نیرہ شیرہ لاگت

آرام تس اکس نش امکان کا شرن ہند

کن یم غدار لاگت کا شر غریب دیارن

تس پٹھ چھوہ تا قیامت تاوان کا شرن ہند

آسئی یس دس منز یمہ پرچمک عداوت

دنہ تھاوزن یہوئے گو شیطان کا شرن ہند

اے آسماں پزی دون اسہ سیت تھاون محبت

اکہ سی درای دور دراو ایمان کا شرن ہند

حضرت مہجور کاشمیری

الہ بانِ

رنگہ رنگہ یاد اسہِ احسان چانی مارِ منز سانِ الہ بانی یے
ژے کُن دُچھ دُچھ اس چھ توشانی
مارِ منز سانِ الہ بانی یے
ژندن وارچ تیر کمانی سورگچ حُور دُر دانی یے
میشرِ تل گامت چھ بدخواہ چانی
مارِ منز سانِ الہ بانی یے

گریستن یا بر چاہِ دل چھُہ لُوبانی کمہِ شوقہ چُھئی ژہ للہ وانی یے
تالہِ پٹھ ژے کژ جائے شیرانی
مارِ منز سانِ الہ بانی یے
یمہِ دتہِ رفتار چھک ژہ تراوانی تتھ دتہِ مختہ ہرانی یے
میشرہِ منزہِ لعل زن کھت بدخشانی
مارِ منز سانِ الہ بانی یے
تصویر چونئی چھُ قویح نشانی تی مون قومن سانی یے
سینس پٹھ چھئی جائے کرانی
مارِ منز سانِ الہ بانی یے
سانیمن مکانن پٹھ لہرانی ژندرکِ پاٹھ تابانی یے
تھرس پٹھ چھک گاہ تراوانی
مارِ منز سانِ الہ بانی یے
دلہ ویر کاشرتہ ہندوستانی ویرہ چاہِ آئے لارانی یے
برقرار تھاوکھ چانِ سلطانی
مارِ منز سانِ الہ بانی یے
ژے پٹھ زُو فدا کور شیروانی شوقہ چاہِ اوس دورانی یے
یادئی آسئی تسنز قربانی مارِ منز سانِ الہ بانی یے

ینا ناتھ نادم

نعرۂ انقلاب

ژہ چھُک کشیرہ ہُند جوان تُلُن ژہ چھُوئی آلگ نشان
وُچھان ژہ کُن چھوٗہ درسِ جہان
ژہ گنڈ کمر تہ تُل کمند ستارہ سون کر بُلند
کشیرہ ہُند ژہ شان بَن
ژہ میر کاروان بَن
کشیرہ پاسبان بَن

(۲)

ژہ نار چھُک الاؤ چھُک ژہ یاد نُک جلاؤ چھُک
اگر ژہ سونتہ داؤ چھُک
مہ روز اَبرہ تِل خطّتھ ژہ نیر کوہ تہ دَن ژہ ٹھتھ
طفان تُل طُفان بَن
ژہ میر کاروان بَن
کشیرہ پاسبان بَن

(۳)

گرزگ تہ آبشار زَن پُھوگ تہ لالہ زار زَن
خِنتھ شفق تہ نار زَن
چھ چانِ گرزتہ بہ قدم ژہ تازہ یادنگ قسم
تلکُ پٹھج زبان بَن
ژہ میر کاروان بَن
کشیرہ پاسبان بَن

(۴)

ژہ کیاہ کرَن چھو حاصلس مہ پرار وَونِ ژہ قافلس

ژہ نیر برونٹھ منز لس

رہ دوُنِ اِرادنی جلوَ چھہ وتھ تہِ صاف تراوٗ دو

ژہ سوُن زُوتہ جان بَن

ژہ میرِ کاروان بَن

کشیرہِ پاسبان بَن

(۵)

مہ روز دوُنِ غمک اسیر ژہ کیاہ کری تفنگ و تیر

ژہ راُچھ چھے پنن کشیر

ژہ گنڈ سلحہ تہ زین جنگ ژہ پننہِ خونہ جامہ رنگ

مرتھ ژہ جاودان بَن

امیرِ کاروان بَن

(۶)

دوُن ریون چھُوہ شبنمک اسُ فولن چھُوہ گلشنک

وطن یہ زندہ تھادنک

چھُوہ اک اصُول کارگر ژہ سر پنُن نثار کر

شہید نوجوان بَن

امیرِ کاروان بَن کشیرہِ پاسبان بَن

مرزا غلام حسن بیگ عارف

جنگی ترانہ نمبر (۵)

(عورتوں کے لئے)

گُلچھ بُلبُس سلام — زمین نبُس چھ ہم کلام
تُلان بُنیول شہس غلام — نُوُیُ سمئے نودُی حساب

انقلاب زندہ باد

انقلاب — انقلاب

سُٹھاہ مہ رُودسوت قدم — دُوہئے بوزانہ ہس حرم

مہ چھُوم کشیرہ ہُند قسم پُولایہ تارکن طناب

اِنقلاب زندہ باد

اِنقلاب — اِنقلاب

فِدا کشیرہ میون خُون محبتگ مہ چھُوم جنُون

ستارہ نی اندر بو زُون کرٹان چھس دِلک تُباب

اِنقلاب زندہ باد

اِنقلاب — اِنقلاب

چھُوہ شولہ وُن مہ لولہ نار کشیرہ ہُند چمن تیار

چھُوہ میون زرتہ سرشار یُہوئی دِلس مہ اضطراب

اِنقلاب زندہ باد

اِنقلاب — اِنقلاب

گُلن فرُن چھُو خندہ میون چھُو آسمان بندہ میون

ہَوا پکان پَرندہ میون بوہ واتہ منزلس شتاب

اِنقلاب زندہ باد

اِنقلاب — اِنقلاب

مجاہدن بو لاگہ پوشس چھ سر بکف کفن بدوش

ختم کرکھ وطن فروش تمو کورم وطن خراب

اِنقلاب زندہ باد

اِنقلاب — اِنقلاب

بہرہ ہتھ مشین گن بِین دِمن نہ زانہہ چمن
ناگہ رتھ تہند نمن یِوان یِمن چھہ میانِ خواب

اِنقلاب زندہ باد

اِنقلاب — اِنقلاب

دہ پانہ نوکشیر غریب یتھ بنن اَمیر
زانہ عارفن ضمیر یژھان چھو سخت اِنقلاب

اِنقلاب زندہ باد

اِنقلاب — اِنقلاب

نادم کاشمیری

نعرۂ شباب

وتھُن چھُم
وتھُ چھُوم جنگُ سازہ سامانہ لاگِت
کیرِن گت گھرس پَت مہ پروانہ لاگِت
تہ دیوانہ لاگِت
پَنُن خُون دِت چھُوم وطن شعلہ ناوُن

مہ چھُوم تازہ یاوُن
مہ چھُوم تازہ یاوُن۔ مہ چھُوم تازہ یاوُن

لَرُن چھُوم
لَرُن چھُوم لحاذن اندر سرحدن پیٹھ
خیس خندقن منز، وتن وتہ پدین پیٹھ
پلن پیٹھ وتن پیٹھ
بوتومی سپاہ چھُوس وطن چھُوم بچاوُن
مہ چھُوم تازہ یاوُن
مہ چھُوم تازہ یاوُن۔ مہ چھُوم تازہ یاوُن

تلُن چھُوم
تلُن چھُوم طُفاں دشمنن لشکرن منز
گرزُن چھُوم مہ گنگرا یہ زن محشرن منز
وتن بازرن منز
وزل نعرہ دت چھُوم جہاں الّراوُن
مہ چھُوم تازہ یاوُن

مہ چھُوم تازہ یاوُن۔ مہ چھُوم تازہ یاوُن
پکُن چھُوم
پکُن چھُوم مہ جمہور کین مشورن پیٹھ
نظر چھم مہ کشمیر کین رہبرن پیٹھ
تہ بیہ کاشرین پیٹھ
مہ دُنیاہ چھُو ملہ ژارہ کن کُن بناوُن
مہ چھُوم تازہ یاوُن
مہ چھُوم تازہ یاوُن۔ مہ چھُوم تازہ یاوُن

پھرُن چھُوم
پھرُن چھُم مہ نوُدرُخ جماعتن سماجین
اصُولن خیالن رسُومن رواجین
بڈین سامراجین
چھو دوگنیار کاسِت ہیشر آزماوُن
مہ چھُوم تازہ یاوُن
مہ چھُوم تازہ یاوُن۔ مہ چھُوم تازہ یاوُن

کرُن چھُوم

کرُن چھوم مہ پیدا نودیُ اک جہاناہ
نُویُ آدماہ نو زمین آسمانا
نویُ نُو زمانا
نویُ سونت ہرُداہ نویُ ہا رشراوُن
مہ چھُوم تازہ یاوُن
مہ چھُوم تازہ یاوُن۔ مہ چھُوم تازہ یاوُن

انُن چھُوم

انُن چھُوم بُونیول مارکن مخلن منز
مہ چمکُن چھو الیاُن ہتھ وُزہ ملن منز
نبس پٹھ دِلن منز
چھُو آسُن نہ آسُن ہٹاوُن مٹاوُن
مہ چھُوم تازہ یاوُن
مہ چھُوم تازہ یاوُن۔ مہ چھُوم تازہ یاوُن

لیکھن چھوم

لیکھن چھوم مہ تقدیر نود مفلس ہند
یتیمن کلین عائرتین بے بس ہند
منڈن سکین ہند
شونگت قسمتاہ چھوم یہند وزہ ناون
مہ چھوم تازہ یاون
مہ چھوم تازہ یاون۔ مہ چھوم تازہ یاون

بھرن چھوم

بھرن چھوم مہ توجوشس پرانین ترانن
کرن کیاہ مہ فرسودہ رنگین فسانن
تہ پرانین نشانن
مہ چھوم لولہ مس عالمس باگراون
مہ چھوم تازہ یاون
مہ چھوم تازہ یاون۔ مہ چھوم تازہ یاون

پریم ناتھ پردیسی

جنگی ترانہ نمبر (۴)

قدم قدم بڑھینگے ہم
محاذ پر لڑینگے ہم
لڑینگے ہم لٹیروں اور حملہ آوروں کے ساتھ
لڑینگے ظالموں کے ساتھ اور جابروں کے ساتھ
وطن فروش، بے وفاؤں اور شاطروں کے ساتھ

قدم قدم بڑھیں گے ہم
محاذ پر لڑیں گے ہم

ہم اپنے دیش کے لئے جوان خُوں بہائیں گے
وطن کے ننگ و نام پر ہم گردنیں کٹائیں گے
وطن کے گیت گائیں گے۔ وطن کو ہم بچائیں گے

قدم قدم بڑھیں گے ہم
محاذ پر لڑیں گے ہم

سوال اب نہیں رہا کسی کی خاص ذات کا
یہ مسئلہ نہیں ہے ایک دو یا پانچ سات کا
سوال ہے یہ قوم کی حیات کا ممات کا

قدم قدم بڑھیں گے ہم
محاذ پر لڑیں گے ہم

مخدوم محی الدین

آزادی کا ترانہ نمبر (۳)

یہ جنگ ہے جنگِ آزادی آزادی کے پرچم کے تلے
کشمیر کے بہنے والوں کی
محکوموں کی مجبوروں کی
آزادی کے متوالوں کی
دہقانوں کی مزدوروں کی

یہ جنگ ہے جنگِ آزادی آزادی کے پرچم کے تلے
جموں کشمیر ہمارا ہے
پورب پچھم دکھن اُتر
ہم لداخی ہم کشمیری
ہم جموی جانبازانِ وطن
ہم سُرخ سپاہی ظلم شکن
آہن پیکر، فولاد بدن
یہ جنگ ہے جنگِ آزادی آزادی کے پرچم کے تلے
وُہ جنگ ہی کیا وُہ امن ہی کیا
دُشمن جس میں تاراج نہ ہو
وُہ دُنیا دُنیا کیا ہوگی
جس دُنیا میں سوراج نہ ہو
وُہ آزادی آزادی کیا
مزدُور کا جس میں راج نہ ہو
یہ جنگ ہے جنگِ آزادی آزادی کے پرچم کے تلے
لو! سُرخ سویرا آتا ہے

آزادی کا آزادی کا
گلنار ترانہ گاتا ہے
آزادی کا آزادی کا
دیکھو پرچم لہراتا ہے
آزادی کا آزادی کا
یہ جنگ ہے جنگِ آزادی آزادی کے پرچم کے تلے

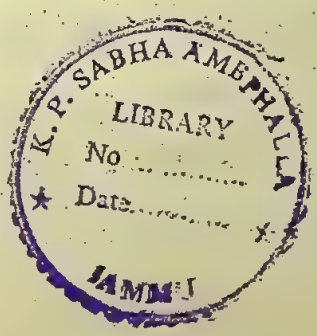

نور محمد روشن

سُرخ پرچم

جوانو اُٹھو ژہ گژھہ بیدار سنبھالُس توپ تے تلوار
سُرخ پرچم ژہ لہراوت سُرخ لشکر کرُن تیار۔
یہہ مظلومہ سنز فریاد یہہ چھی وطنچی آواز
کران غارتگری اُمت ژہ پٹھ چھی دشمنِ خونخوار
کران تاراج چھی وطنس کران پامال گلشن چون

کران ویران شہر و گام کران بربادچھی گھر و بار
چھو قتلِ عام سپدان کا شرن ہند بے گناہ ہن بند
ہنر نیر سُرخ خنجر ہت کرن دشمن ژہ پیر و یار
جوانو جانبازی ہاؤ جوانو جنگ جوئی ہاؤ
ژہ نیر سینہ سپر تھاوت بنن چھی قومکوی سردار
سُرخ فوج سُرخ رو یو سُرخ خونِ جگر ہاران
سُرخ مزدورہ سنز آواز سرخ چھی لالہ تے گلناز
سُرخ شعلہ بنت وُتھ زال ظلمچ تعصب بستی
نوُوی گا ماہ بساوُن تے نوُوی شہر انوُوی سمار

حضرت مہجور کاشمیری

قومی ترانہ

دُلو ہا باغوانو نو بہارک شان پیدا کر ہُ
پھُولن گُل گتھ کرن بلبل تتھی سامان پیدا کر

چمن ویراں رواں شبنم ژٹھ جامہ پریشاں گُل
گُلن تہ بُلبُلن اندر دوبارہ جان پیدا کر

مہ تھو گلزارس اندر سوٗے گلن کرٕ سوٗے خرابی چھُے
یوان سنبل چھ پے دَرپے گل خنداں پیدا کر

مُحبت پنہہ وطنک پُورہ آسُن شُوہ اِنسانس
ژہ یِچی مان منز لسس ذ اتکھ یُتھی ایمان پیدا کر
کری کُس بُلبُلا آزاد پنجرس منز ژہ نالان چھک
ژہ پزنے دستہ پنہ نین مُشکس آسان پیدا کر
چھہ باغس جانور بولان مگر آواز چھک بیون بیون
یہندِس آلہ دس یارب اثر یکسان پیدا کر
اگر وُزہ ناوہن بستی گلن ہنز تراوُ زیر و بم
بُنیل کر واوُ کر گگرایہ کر طوفان پیدا کر
دوبارہ عاطس منز کاشرن ہندناوُ گژھ روشن
ژہ للتادت تہ تازی بٹ مبارک خان پیدا کر
زمینس شاعری ہندِس کرتھ مہجورہ گُل پیدا
وون اتھ رنگین باغس بُلبُلِ نالان پیدا کر

مہجور کاشمیری

آزادی

بُلبُلا آزاد گر ہنس چاد بر پوشن کراؤ کر چھاؤ گلزار

پنجرس سلام کر نیرامہ نشہ نیہر
پوشن کراد کر چھاؤ گلزار

بولان اُوسکھ پنجرس اندر کھوٹہ کھوٹہ اُوسکھ گران گفتار

حالِ دل صاف دل کو ہنہ چھی ژہ ژر
پوشن کراد کر چھاؤ گلزار

پنجرس منز خوراک اوسئی میسر پھیر سبزاران ون پھل دانہ زار
آزاد روز تھ کم کھیون چھ بہتر
پوشن کراؤ کر چھاؤ گلزار

آلہ وس چانس اوس درؤک اثر مشتاق تتھ آس کھلہ جانہ وار
آوازہ اوسئی بندگی ہند پھیر
پوشن کراؤ کر چھاؤ گلزار

ون کوت کالاہ روزکھ وٹھ پر کڈ پکھن واش نیر دچھ سمسار
آزاد چشمو کر گلن کن نظر
پوشن کراؤ کر چھاؤ گلزار

چمنکہ رودادہ نشہ چھک بے خبر نو نو پوش آئے بے شمار
پرانہ کتھ مشہ راؤ نو نو ترانہ پر
پوشن کراؤ کر چھاؤ گلزار

ہنجورہ مژراؤ بندگی ہند کمر یتہ یور ون چھک ژہ خود مختار
دل چھئی حاکم تہ زیو چھس نوکر
پوشن کراؤ کر چھاؤ گلزار

مرزا غلام حسن بیگ عارف

سون کاروان

پزیوک نعرہ دِتھ شیر پانس روں گو کھلس رامہ ہونا ہکان گو برکان گو
شکنجن اندر نوجوانن کسان گو ستم سون ڈیشت سو ظالم اسان گو
مگر کاروان سون برونہہ برونہہ پکان گو

بیر کیتر ھا مشتھ کنہہ راجس گوت اوس۔ اگر کم تو خون ناحق چومت اوس
ہتس ور یسے کنہہ حبابس پوت اوس۔ کسر ملمچی سوئی برابر کڑان گو
مگر کاروان سون برونہہ برونہہ پکان گو

ہڈر زن زمیں پھٹت درائے ظالم ستمگر ہلاکو تہ چنگیز سالم
زلیائے کنہہ مین بیت حاکم تہ عالم ستم گو ہمراں ہتھ رگن منز گرگاں گو
مگر کاروں اسون بروہہ بروہہ پکان گو

تلوار عظو مقدر تو ذلید ارد شرارت پسند تہ سرمایہ دارد
ستمت ظلم کر سارہ وئی ظلم گارد ضرب گو لگان زخمکوئی گل پھلاں گو
مگر کاروں اسون بروہہ بروہہ پکان گو

زن سمان پرہ نوو ایوان ظلمک گرم آہ وئی زوال دیوان ظلمک
اشس منز بڑیو ساز و سامان ظلمک پھٹان ظلم گو سون دریا گزاں گو
مگر کاروں اسون بروہہ بروہہ پکان گو

کتھو بیت کچہ پاشہ پرآنس نظامس اتھو بیت دیوت تاجہر شاہی غلامس
سری سروری تھاؤ محتاج عامس مزورس کنوئی خواجہ سر خم کراں گو
مگر کاروں اسون بروہہ بروہہ پکان گو

چھ کشمیر اسہ پور جنت بناؤن غلامی ہندوی داغ لعنت مٹاؤن
چھ ظالم اسے موچے ہندرہ ساؤن پزیوک تاف پیو باطلک سچ گلاں گو
مگر کاروں اسون بروہہ بروہہ پکان گو

کرو پانہ تعمیر آزاد قومک گرو پانہ تقدیر آزاد قومک
دلس منز چھو تصویر آزاد قومک کران رہبری شیر شیراں گزاں گو
مگر

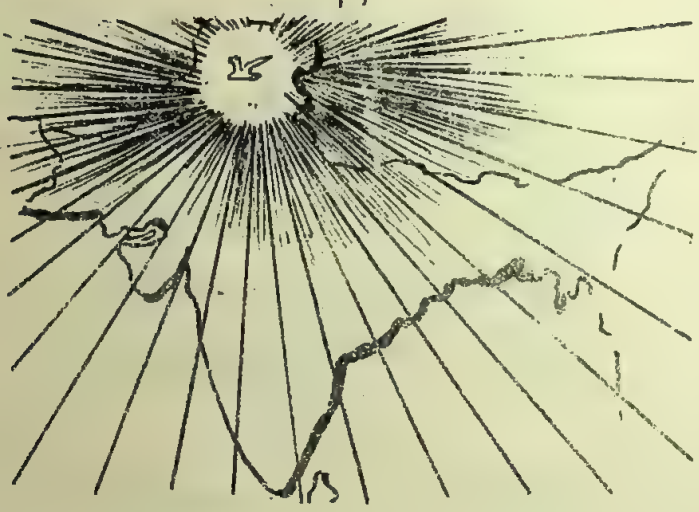

پریم ناتھ پردیسی

چمکا دیش ہمارا

آزادی کا سُورج نِکلا چمکا دیش ہمارا
سر پر پاؤں رکھ کر بھاگا صدیوں کا اندھیارا
چمکا دیش ہمارا

اب تک آقا کے بندے تھے جو کہتا تھا کرتے تھے
خُون پسینہ ساتھ بہا کر اُس کی جیبیں بھرتے تھے
موت کا ایک ہی دِن ہوتا ہے ہم تو پل پل مرتے تھے

پیٹ کی خاطر کر لیتے تھے سب کا ظلم گوارا
چمکا دیش ہمارا

سہتے سہتے ظلم و تشدد ہمت جب ہم ہار گئے
آنسو ٹپکے، نالے نکلے اور فلک سے پار گئے
ہم نے سمجھا یہ آنسو اور نالے بھی بیکار گئے
لیکن رکھوالی کی خاطر آیا شیر[1] ہمارا
چمکا دیش ہمارا

آتے ہی وہ زور سے دھاڑا آزادی کا درس دیا
ہندو مسلم بھید مٹا کر دو قوموں کو ایک کیا
لال پھریرا ہاتھ میں لے کر دشمن کو بھی جیت لیا
اس جھنڈے کو، خون سے ہم نے سینچا اور سنوارا
چمکا دیش ہمارا

اس آزادی کی دیدی پر کیا کیا بھینٹ چڑھائے
جیل بسائے، خون بہایا، کتنے لال گنوائے
سترہ سال سے مل جل کر جب لڑتے لڑتے آئے
تب جا کر تکمیل کو پہنچا۔ پیارا خواب ہمارا
چمکا دیش ہمارا

[1] شیر کشمیر سے مراد ہے۔

اُٹھو ہمّت والو، اُٹھو، آزادی کو عام کریں
ملک کو آگے لے جائیں اور کچھ تعمیری کام کریں
غُربت اور افلاس مٹائیں جگ میں پیدا نام کریں
اِس آزادی کی رکھوالی ہے اب کام تمہارا
چمکا دیش ہمارا

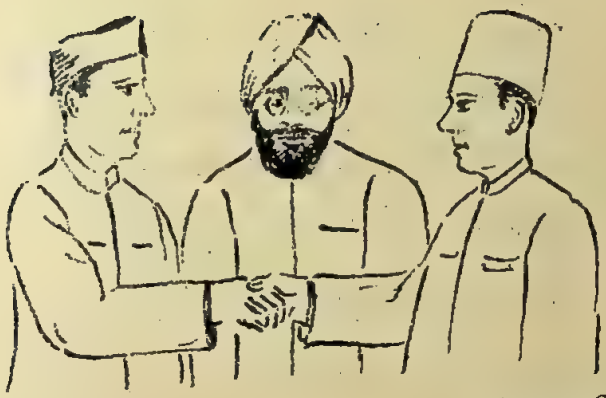

مہجور کاشمیری

رملہ ثرارک سبق

نیائے ترا وِ مائے تھا وِ دِ پا وَ اُنِ
پوز مُحبت باگہ راوُو پانہ وَ اُنِ

صاف تھا وُ سینہ مشہ راوُو فساد
کینہ ترا وُو دارِ باوُو پانہ وَ اُنِ

ذات بتہ رات کاشرِن ہنز چھوہ کُنی
خواہ مخواہ دُور یرمہ پاوُو پانہ وَ اُنِ

دودھ چھ مسلم ہِندِ چھو شکر صاف
دودھ تہ بیہ شکر رلاوُو پانہ وَ اُنِ

ہیندِ رٹن نم کھور وَ این اہلِ دین
ناوُ یمہ مُلکہ چلاوُو پانہ وَ اُنِ

کو ہ ماتھ زوٗ فدا قدہِ گوجہ وارِ
از تمائی گتھ یاد پاوُو پانہ وَ اُنِ

رچھ رہ ج کا کن مسلمان گبرہ گرنتر دل تتھائی پاٹھ ملہ نادو پانہ واں
سانہ دھنک کس چھود شمن کس چھو دوست جہل تراوتھ گنڑہ راوو پانہ واں
اکھ اکس پیچھ مچھ نہ زاہ کانچھو بدی تچھ نہ سہ زاہ رادہ راوو پانہ واں
یود تھو د اتھ رواس تو ہیہ پوشنہ کانہہ تھن کرتھ بینہ پوشہ نادو پانہ واں
پانہ واں بینہ اکھ اکس دشمن بنیو فتنہ بینہ زاہ وزہ نادو پانہ واں
بائے سند بائیس شو بیا تھادن ملال گنڈ دن ہیند مڑہ راوو پانہ واں

ملہ ژارک دیوت یہ مہجور اسبق
یاد تھادو یوزہ نادو پانہ واں

گریس سُند نغمہ

بھاہیہ میانہ غم ترا دُ منا دُ شادی اسہ دُچھہ یژ کالِ آزادی
آزادی چھہ سانِ آبادی
اسہ دُچھہ یژ کالِ آزادی
اسِ اُسِ یہ رَمین کمہ ناوان دا ہ دے باژ اُسِ ژمان زُ دجان
تریشہ چے چے کران آبادی:
اسہ دُچھہ یژ کالِ آزادی

ہردہ اُس پھل پھل نیوان زوردار ظالم تہ جابر بیہ چک دار
کینسہ کر وُچھ سانِ بُربادی
اسہ وُچھ یژ کالِ آزادی

موکہ لیو ظلمک تہ ٹونک دور وڈ دار تہ چک دار گیئے کمزور
خوشخبر بُوز اسہ آدِ آدی
اسہ وُچھ یژ کالِ آزادی

دونِ بیہ کمہ نادَد تہ روزہ پانس نقصان دانہ نہ اکس دانس
شیر کشمیر بنیو سُون ہادی
اسہ وُچھ یژ کالِ آزادی

سوکھہ سان زندگی گذراوَو جان جہان مال بیہ نو راوَو
کانہہ تہ دانہ نادہ نہ اسہ دادی
اسہ وُچھ یژ کالِ آزادی

سُلہ اوس ژینہ وِنِ وان مہجور جلدی گاش بیہ گٹہ گژھ دور
پوزدون دنہ وَالِ اُستادی
اسہ وُچھ یژ کالِ آزادی

ناوم کاشمیری

کشیرہ ہُندہ دعوے!

ہلہ ژارہ سیتہ دُنیاہ مہ چھُم یکسان بناوُن
مہ چھُو ہیوند تہ مسلمان بیہ انسان بناوُن
ہیوند میلہ سکھس سیتہ ہندس سیتہ مُسلمان
دوُن کم یمن ہیوں ہیوں چھ کُنی ما چہ ہندو مسلمان
کاہست مہ حسدک کنڈ چھو گلستان بناوُن
مہ چھُو ہیند تہ مسلمان بیہ انسان بناوُن

شُمشان بنیومت چھو ہندوستان پاکستان
تتہ خونہ بھرت جامہ دلتھ ہیندتہ مسلمان
مَس لولکوی چھوم بازرس ازاں بناؤن
مہ چھو ہیوندتہ مسلمان بیہ یکسان بناؤن

مزدورہ سندس حاصلس زردار کریا زُور؟
تُلہ کیازہ گلن گیور کرتھ ما نچھ تلر دیور؟
جمہور لکن ہند چھوم عالی شان بناؤن
مہ چھو ہیوندتہ مسلمان بیہ انسان بناؤن

کوت تام زرس بوش تہ سرس تاج امیرن
کوت تام آسن ودل رئس زاگہ غریبن
تقدیر آدمن ہندوی چھوم جان بناؤن
مہ چھو ہیوندتہ مسلمان بیہ انسان بناؤن

تتھ جای کنوی آسہ دلن شوق کنی ترائے
کن جوش کنوی ہوش کنی مائے کنی رائے
تتھ جا بیہ چھوم نوہ لولکوی استان بناؤن
مہ چھو ہیوندتہ مسلمان بیہ انسان بناؤن

R. S. MUSEUM LIBRARY
Dr. علام احمد مہجور
JAMMU

ترانۂ مزدور

فاقہ پھرہ شونگہ متہ مزدورو تراوٗ غفلت گژھ ہشیا
دوتھ سپن استادہ ظلمن چھک ژہ کورمت نابکار
دوتھ غریبن سورمت چھک ہوش کرسنبھال دم
دوتھ دن کوتاہ کال روزکھ ظلم وسختی بند شکار
دوتھ نظر کرگاش آوٗ کھوت انقلابک آفتاب
چون دودمت باغ پھولہ پیغام ہتھ آوٗ نوبہار

دوتھہ رواجن عادتن ہنزہ پرانہ بیمہ زنجیرہ ژٹھہ
نیز میدانس اندر ژیر تراوژہ تہ بن شاہ سوار
دُون چھہ انصافک تہ پزرگ زور ظلمک دور گو
پردن دُنیا گو فنا دُون کرژہ نو دُنیا تیار
چھئی ژہ نو دُنیا بساون کرژہ سامانک تلاش
اتھ نو دس دوکس اندر سوروئی چھہ چونوئی کاروبار
دارکرے کار رقتن پیتر یور بیدار روژہ
ختم گژھہ سرمایہ داری روزہ کتہ جاگیردار
زور ژٹھہ محنت کرتھہ سونہ ساوکر تھک یم امیر
وقت مشکل ہارہ منگہ تکھ لور ہتھ کرہ نئے ژہ لار
ہا مزدورو گریبو اتھ داس تھاوو تھود وتھو
حق پنس حاصل کریو ترا وو کرن ودن زارہ پار
دُنیہ ہیچ دولت چھ تو ہنزی کل تہند تو ہنزی زمین
راج تہندئی تاج تہندئی باج دار گو تاج دار
یتھہ نہ بوزک ذات مذہب خاندان ملت تہ قوم
چھوہ مزدورن ہند کنوئی اکھ قوم سپیدان شمار
شتھہ دری برد نہہ دُون یہ مجورن تہ تی گو پورہ از
واوہ ہردنہ زرد گژھہ گژھہ پئے پتھر سرمایہ دار

عبدالستار عاصی

مزدور

محفلِ ہستی چھہ آباد ہا مزورو چانہ سیت
چانہ سیتِ بیہ گریسُت سنزے داُج تے البا سیت
چھلہ کوتاہ کال ظالم اتھ چانہ اشہ وانہ سیت
کیاوُ نیا سرمایہ دول پھیرت بچان چھک میا سیت
نیرنون ظلم وستم ہیتھ برونٹھ کنہ تھا دعا قلن
پھیرہ دیوہ بیہ آب رحمک ہو چھہ مزن جوین کولن

تھو دُمت سرمایہ والیو نادئے چھوی نا کپوت
چانہ زیہ سیتن بنیو دسرمایہ وُدل کتھ کن سپوت
مست کرو خاقو کورُکھ کو تاہ گورُکھ گناہو تریوت
دیارہ وُدل گو خواجہ ضیب مزدور چھی اسند اچھوت
میلہ نگرت چانہ زیہ سیت شالہ مارہ بمبر زلن
شولہ ماران تیل بل کو تاہ چھ بوش دوران جلن
نیتھ ہتری سرمایہ والیو ہا مزدور و کتھ کرتھ
زُو ژٹ ماکھیوت شامن ہاک بتہ زاہ یڈ برتھ
پانہ گوکھ ویران دوہے بیگانہ نئی ہند گھرہ برتھ
تھپہ تلہ موکہ لیوکھ مازاہ لار چھئے امنز مرتھ
سُودر وتھو مُت گنڈت چھک قرضہ چن جادِ ہانکلن
دادُلد شُر باژ چان امہ دادہ ماچھی زانہہ بلن
چارہ پنہ نئی پانہ کرو مچھہ کوت چھک گومُت خراب
کاہنہ کتھا انسز راؤ دُن کن بڑہ گومُت چھک گلاب
زانہ کیا نہ وار سُند حال آسہ یس مس تہ جراب
پان پانئے کرژہ کوشش پیدہ کرژئی انقلاب
انقلابچہ نعرہ سیتن شال زن ظالم ژلن

لال نیرن عاصیانن سُور بنہ آرہ پلن
یاد تھو وونِ مین کتھ آخر کرن تے راج چھُئی
وقت آؤ نزدیک بالکل دین کلس تے تاج چھُئی
ظالمس سرمایہ والس دین ژہ کن وونِ باج چھُئی
دیارہ وال سندس دیوان خانس بناؤن گراج چھُئی
ہا مزدورو یتھ نہ کھوژک گگہ راین وزملن
چانہ ہمژ سیئت دریاو رُخ فرن جنگل الن

انجامِ فرعونیت

گژھان یلہ تارکس دیئی تارکن ہنز
پیوان نیہ پیٹھہ اچھو تاہ زن سما جیک
تھتھئی پاٹھ رُش گژھت پنین لگن ہنز
پتھر پیئو تاجِ نخوت سامراجیک
(نادم)

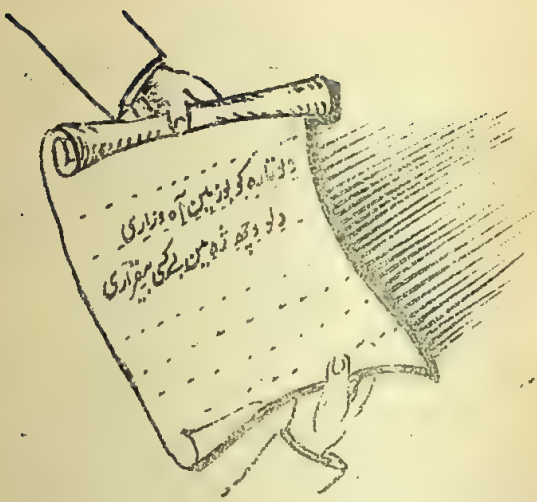

مہجور کاشمیری

پیغام شیروانی

۶ نومبر کی درمیانی رات کو شہید شیروانی قبائلیوں کے قید میں تھے۔ کہتے ہیں وہ رات بھر ٹہلتے رہے اور گنگناتے رہے۔ مندرجہ ذیل اشعار اُنہی جذبات کی ترجمانی کرتے ہیں۔ (مہجور)

ولو تارہ کو بُوزمین آہ وزاری
ولو دُچھ ژہ مین بے کسی بے قراری

بوونہ ہا پنٹن حال و احوال ونہ کس

بو قیدس اندرین شنگمت چھ ساری

لوگس یوسفا دورہ باین اتھس منتر

مہ چھم رامہ ہوئن راچھ اند اند ژوپاری

ولو شیر کشمیرہ پادن فندے جان

ژہ یکھناو چھک میانہ موتح تیاری

مہ پتہ یلہ ژہ واتکھ یتھ شہرس اندر

کری مین ہش کس ژہ مہمان داری

ولو دوستو وطنس کے نوجوانو

بو چھس لوسہ ون بوزین ولہ زاری

ژہ گنڈ ہتک ہول بچاوں وطن چھئی

تمئی ریت کھسہ رتھ مین جان شاری

سمتھ آے پانشرال گرد آدمی کھاو

ژھنکھ بے گناہ آنتہ رس مار ماری

وطن میون جنت جہنم بنو وکھ

وطن میون گلشن دل کرس وجاری

یہ گو بلبلن پیٹھ کرن تیر باراں

یہ گیہ شیشہ خانس کرن سنگباری

ژہ نئے یے سلح آسہ بکھ بارہ ہی کُس

یمن کھیلہ ناوان چھ چانِ نابکاری

ژہ یود شیر کشمیر سُند حکم مانکھ

نہ روزی غریبی نہ بے روزگاری

ژہ کیا واد چھی شیر یلہ راچھ آسی

نہ ماری وزیری نہ پوشی ہزاری

ذوقِ پرواز

ژہ چھے ناخبر رات آزاد سپدت

دِلن منز بُبر کیازہ ختِ نوجوانن

تِمو معصمو خونہ قطرو یہ سو پچک

تلو اُس تہ وُف دُن کھسو آسمانن

(نادم)

پریم دھون

سُنو ہند کے رہنے والو

سُنو ہند کے رہنے والو
یہ کن بچوں کی چیخیں ہیں کس دُکھیا ماں کی آہیں ہیں
کس بیوہ دُلہن کی فریاد لئے خاموش نگاہیں ہیں

یہ ہندو ہیں یہ مسلم ہیں
ہم ہندو ہیں ہم مسلم ہیں
ہم سب ہندی سب دُکھیارے سب ایک ہی پتا کے مارے

بند کرو یہ خون کی ہولی بند کرو
بستی بستی موت کا ڈیرا گلی گلی شمشان ہے
دھرتی دولہا ہے ساری دھرتی لہولہان
جگہ جگہ دنگوں کا ڈیرا سنگینوں کا راج
کیسا پاکستان ملا ہے۔ کیسا ملا سوراج
تم سنو سنو تم سنو سنو

یہ پھوٹ کی آگ لگائی ہے ان گوری چمڑی والوں نے
یہ کیسی آفت ڈھائی ہے ان گوری چمڑی والوں نے
نت نئی چال نت نیا ڈھونگ نت نئے جال بچھاتے ہیں
ہوشیار میں آؤ۔
کیوں ۔۔۔ اپنے پاؤں آپ کلہاڑی مار رہے ہو؟
کیوں ۔۔۔ آزادی کی بیتی بازی ہار رہے ہو؟
ہوشیار میں آؤ
ہوشیار میں آؤ
ہوشیار میں آؤ

آؤ ہندو مسلم آؤ پھر ڈنکے پر چوٹ لگاؤ
پھر ٹیپو کی تلوار اٹھے پھر جھانسی کی للکار اٹھے

پھر جوت جلے آزادی کی پھر گھر گھر جے جے کار اُٹھے
آؤ سوئے بھاگ جگاؤ

دُور نہیں ہے منزل گر چالیس کروڑ تم قدم بڑھاؤ
قدم بڑھاؤ ـــــ قدم بڑھاؤ ـــــ قدم بڑھاؤ

ماسٹر زندہ کول

فروغِ انقلاب

تمبر پے یم مر خرُ منس
جلاؤ ہیوتن کنزل ونس
تہ برُوئز تہ لوگنہ زیٹھنس
ونس ہیوتن جگر تتیاؤ تہ کرکھ تہ گیہ زہ نارہا

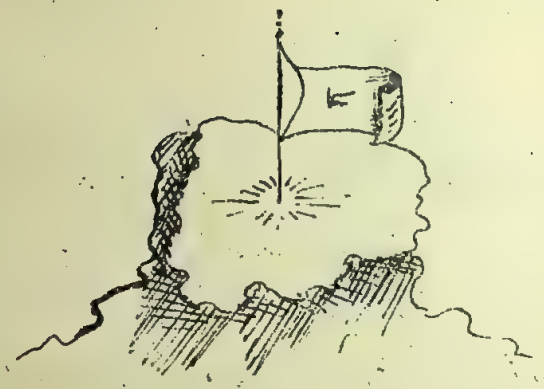

نور محمد روشن

وطن آزاد تھاؤن چھُم

وطن آزاد تھاؤن چھُوم — نوُدی کشمیر بناؤن چھُوم
مُحبّت باگہ راؤن چھُوم
نوُدی کشمیر بناؤن چھُوم
مہ عیش آرام تراؤن چھُوم — جنگ میدان بساؤن چھُم
پنُن دشمن مٹاؤن چھُوم
نوُدی کشمیر بناؤن چھُوم

بُو پنُنے تُولہ اَما رَے ردان چھُس وطنکی نعرے
محاذِ جنگ سنبھالُن چھُوم
نوِدی کشمیر بناوُن چھُوم

غلامی ہُند وہم تراوِت جوانی ہُند ہر دم تھاوِت
پنُن تقدیر بناوُن چھُوم
نوِدی کشمیر بناوُن چھُوم

وُچھت حالِ وطن درمُت جوانی جوش چھُم سرمُت
تفنگ وتیر چلاوُن چھُوم
نوِدی کشمیر بناوُن چھُوم

کرَن دشمن ذلیل وخوار کرَن پامال بنا سردار
زہر موتُن سو چاوُن چھُوم
نوِدی کشمیر بناوُن چھُوم

جوان چھُس نار چھُس رہ چھُس بَو وطنکے لولہ چی تہہ چھُس
جہانس تی مہ ہاوُن چھُوم
نوِدی کشمیر بناوُن چھُوم

دَنان چھُوئی حالِ دل روشن دَنان بلبل سُرخ پوشن
اِیہ گلشن پانہ چھاوُن چھُوم
نوِدی کشمیر بناوُن چھُوم

عبدالاحد آزاد

غلامی

دِلُک ولولہ رادہ راوان غُلامی
دماغس پنُ حِس نہ تھاوان غُلامی

کمن دل ہُشیارن تہ بیدار مغزن
زندَے موتحے نِندرہ ساوان غُلامی

کران فونہ مختس لدر پختہ لالن
سونس وارہ سرتل بناوان غُلامی

یمن شوبہ ہے جائے تھاؤں کھورن تل
کلس بیٹھ تمن کھارہ ناوان غلامی
یمن شوبہ ہے پیالہ ہیٹھ سورگہ حورا
تمن خون دل چادہ ناوان غلامی
غلامی چھ پنہ نئی نہ زانن نہ دانن
ژ ناحق چھس مندہ چھاوان غلامی
ویسکن چھ یلہ وقت دانان برابر
پنن ناو پائے مٹاوان غلامی
چھ ادہ توپ خانن تر جنگی جوانن
ژھری پانہ دم ہادہ ناوان غلامی
چھ آسر پھلین سنگر آنے کوہن سیت
پنن وقت دانت لڑاوان غلامی
چھ زانان یم سورہ ون دوہ غنیمت
تواے کاشرن پیشر ستاوان غلامی
فدا اوس آزاد آزادی ہیند
تسند سوزدن رادہ راوان غلامی

عبدالستار عاصی

غربت

پیلج رائے تُلھ تھاوہ ناوان غریبی — غریبین توے مندہ چھاوان غریبی
کمن دَرد دِلمن نُندہ بانین عزیزن — تمنّا دِلک راوہ راوان غریبی
کمن یاد باشن تہ خوشرو جوانن — ژدہٹن پیٹھ ڈولنگ وٗناوان غریبی
کمن صالحن نیک مردن تہ شانتین — تھپل ژُور بدخو بناوان غریبی
کمن بیوقوفن گنوئی عقلہٕ والن — وتھتھ نیندرہ اتھ ژناوان غریبی
دُوٗرناس یتھ پاٹھ کران دیوہ وارس — تتھائی پاٹھ زُون سوٗ سہ راوان غریبی

شریفین تہ سادن بڈین خانہ مالن کمینن گنوئی سجدہ داوان غریبی
کرہن کال دالنج یمن دیارہ والن یمن کن ہلم دارہ ناوان غریبی
کران پردہ پوشی چھہ دولت امیران پنن سر بین بادہ ناوان غریبی
پنن کرچھہ روزان پنن وقت غربت پنن نکھہ تہ پھیک زادہ راوان غریبی
پکان فرشہ پیٹھ دیارہ دال بوٹ لاگت تشریتا پہ کی ژالہ ناوان غریبی
اچھن منز کٹر دیارہ والین چھہ مسکین رہبر بکیس کھیادہ ناوان غریبی
برت پیالہ صبر کہ یوان یلہ غریبین کوہن سور کرتھہ تراوہ ناوان غریبی
سپد وقت نزدیک ژیتس تھوژہ عاصی
وچھک تخت ظالم گراوان غریبی

صلائے نو

وٹان یتھ پاٹھ چھو ابرس ڈینگ داوک
نوان چھس ڈالہ دتھ کوہ مالنئی تل
تھئی پاٹھ اے مزوراہ فٹجہ گنڈ گنڈ
ژہ تھو پرانس نظامس۔ کرژہ نو کل

(نادم)

وشوا ناتھ در ماہ

تعصّب

جہاں میں آریوں کو گر خدا نے ہے کیا پیدا
اُسی فضل و کرم کو زنگیوں کا کر دیا شیدا
یہودی بھی اسی سے عالم اجسام میں آئے
اُسی الطاف سے منگول یاں تشریف ہیں لائے
جہاں میں امتیاز و تفرقہ جتنا ہوا پیدا
یہ سارا کھیل اونکے ساکر شمہ ہے تعصّب کا

تعصب دیتا رہتا ہے ہمیں اسباق شیطانی
نکالے تو جو شیطاں کو تو پائے قربِ یزدانی
صفاتِ نیک کا ہے یہ تعصّب جان کا دشمن
رواداری، شرافت اور عزّت آن کا دشمن
تعصب دشمنِ ملّت تعصّب دشمنِ ایماں
تعصّب دشمنِ انساں تعصّب دشمنِ یزداں
خدا سے دُور لے جاتا ہے یہ ابلیس کا بیٹا
سکھاتا ہے فریب و مکر یہ ابلیس کا بیٹا
ہٹاتا ہے یہ شیطاں زادہ حق سے اہلِ ایماں کو
لڑاتا نام پر مذہب کے ہے ہندو مسلماں کو
زمیں پر عشقِ یزداں چھا رہا تھا آسماں بن کر
تعصّب گلشنِ ہستی میں آیا ہے خزاں بن کر
جہاں نورِ خدا ہو واں تعصّب آ نہیں سکتا
تعصّب میں جو ڈوبا وہ خدا کو پا نہیں سکتا

دینا ناتھ نادم

شیریں خواب

زُون ژہنہ گیمُر سنگرمالن چھُو موتُن پھیوُد مُت
آسمان خونخوار ابرن نارہ دیو ہیت گیو رمُت
کُل چھہ سڑکن ہیٹھ پیت فوٹمُر جوانن کار زن
یا سُندر زہ نی بُوجر آمُت شرد گیمت نار زن
نالہ ہو کھمت، جو یہ زمیشہ، راس گومُت آرہ وون
رعی گمُر کھیتن اندر آدم رتس گومُت چھُو پونِ

بیرہ خاہ نی ہنسر چھ زن د چھ کانہ درامثر بالنی
کوب کڈت پیمثرہ چھیہ لاریمثر خوج کوہ مالنی
جایہ کونہ کونہ نس چھ تارک ایہ گیمت ابرہ تل
زن بوجیو ماجیو چھ ہتمت دل ہیس تل لالہ فل
ناد ماجیس ہیند ددکھل آلو شورین ہند بوز بوز
واد کوہ دامن وُنل بن بن چھو گومت روز روز
ہل تہ کل کل تہرنی پیٹھ زاگ ہیٹھ گرد گینٹہ کاو
رامہ ہون بن بن چھ فیران ظالمن ہند اشناو
گلشن باغ تہ وارین منز گت لاش چھ ڈھیر
ہف شورین ٹوکین بوڑھیین ہند بیہ جوانن ہند ژوپیر
کنہہ چھ ہمیت کولہ بیٹھن پیٹھ کہینہ نیس اندر گت
اچھ درس لجمثر سو تیومت شاہ دتن پیٹھ مودمت
آش لوستھ تو تہ سینس پیٹھ شورین ہنسر لاش ہت
گاش سور یومت وچھس پیٹھ دون اچھس ہند گاش ہت
بونہ گو گرس سیت تھر دیتھ چھی بہت اکھ سور گر جور
موچھ دٹت زیو چھس فٹت درامثر ملتھ چھوس تھ نہ سور
زون لجمثر چھس اچھس گیمت دوٹھن دون چاک زن

مس پریشاں چھُس ملتھ چھس پاک ڈیکی خاک زن
چھس برت اش ٹیر باسان زن غمک تصویر ہش
خالہ دخذ طلہ صاف باسان مادرِ کشمیر ہش
گُل چھہ مُوران دوش ژھٹان لایان شُورین کُن نازن
یا ببَس پنس ہماکس کُن کران فریاد زن

اظہارِ حقیقت

پرژہم دوہ تارہ بروہنہ اچھ تودرت اک تمبی پرن
مرونتم کیاہ مُسلمانن کرُم سوچھ شیرِ کشمیرن
مہ دیو مس گژھ مزورن گریستن ہانزن حمائن پرچھ
یمن محنت کشین اوس چھونِ گژھمان ہر وقتہ زجیرن

(نادم)

مہجور

قائدِ اعظم شیرِ کشمیر

کم سنا بدلو ؤ سون تقدیر — قائدِ اعظم شیرِ کشمیر
بندگی موکہ لے یہ زندگی پھیز — قائدِ اعظم شیرِ کشمیر

(۲)

شونج ہِتر بستی کم وُزہ ناؤ — آزاد گژھ نچ وتھ کم ہاؤ
کمسندِ وجودن زندہ کر کشیر — قائدِ اعظم شیرِ کشمیر

(۳)

پلہٕ وُچھ باغس سوُنٹک واوٗ ہوکھہ متن گُلن بیہ بامُن آوٗ
اہندن آکون چھُوہ سُوئی تاثیر قائدِ اعظم شیرِ کشمیر

(۴)

بدشہن رازدانی گڑھ ویران تتہٕ ووتھ مردِ عالی شان
اتھ خواب نیو از تعبیر قائدِ اعظم شیرِ کشمیر

(۵)

گیٔ ترہ ہتھ اکھاڑھ دریٔ از تمام ۳۶۱ اس اُس پار میو بناوٗ منت غلام
کم ژٹ غلامی ہنز زنجیر قائدِ اعظم شیرِ کشمیر

(۶)

وَن واُس کوہی ژور کنگال کمندہ اہرہ سیت گئی پامال؟
اڈِ ژلِ اڈِ گلِ اڈِ گئی اسیر قائدِ اعظم شیرِ کشمیر

(۷)

کم دت کاشرن بیہ ہتھیار؟ بزدل کم بناوٗ زورا وار؟
نئو کشیر کم سنا کر تعمیر قائدِ اعظم شیرِ کشمیر

(۸)

کم تُلِ تھودیم پتھر پیمت مندہ چھیمت گت تہٕ گذریمت
بیہ "ہتو" کم بنوٗ وقتک وزیر قائدِ اعظم شیرِ کشمیر

دینا ناتھ نادم

"گراؤ"

ژہ بھایہ پننہ کیاہ وَنے
ژہ گراوہ کرنہ وار یاہ
ونن ژہ گلہ تہ چھئی سیٹھاہ
مگر مہ بُڈ چھو تعجباہ
ژہ دیوہ نہ چھوئی یہ کنہہ پسند
ژھنی ژہ پرُن قید و بند
غلامی ہند فریب و فند
نمت یہ سرتہ گوی بلند
ژہ دیونہ اوئی کنہہ پسند؟

کھٹوئی گُلن تہ چادُ ٹرے کھٹوئی نبس تہ ناؤ ٹرے
ہُوریوئی مول تہ بھاؤ ٹرے
ژہ دیونہ چھوئی یہ کنہہ پسند؟

نہ دیُون خراج دباج چھوئی نہ پرون سامراج چھوئی
پَنُن ژہ لُوکہ راج چھوئی
کتھاہ وَنے بوصاف صاف خطا مگر مہ تھوزہ مُعاف
اگر بو زیادہ دیوٹھ وَنے مُدھر وَنے نہ ٹیوٹھ وَنے
ژہ چھے نہ شرم چھے نہ ننگ ژہ چھوئی نہ جوش یا اُمنگ
نظر نہ ژھوٹ تہ دِل تہ تنگ
نتئی ژہ وَنتہ بے درنگ

اَتس تمئی ژہ بارِ چھا؟ پتئی ژہ سوئی بیگار چھا؟
بَرث ژہ اشکہ ٹارُ چھا؟
ژہ دیونہ چھوئی یہ کنہہ پسند

وُچھَن ژہ کُن چھو درُس جہاں زگت چھو چاں دری کران
ژہ تو تہ وائی دُوئی کران
"مہ نُون چھا مہ چائے چھا تہ کینہ میان مائے چھا
چھنا تمس تہ مائے چان؟

آزاد یُم کرُوئی وَطن آباد یُم کرُوئی چمن !
چھنا تمس تہ مائے چانِ !
رِتُوئی ژہ سُکھ تہ شاد یُم تُلئی ژہ دوکھ تہ واد یم
چھنا تمس تہ مائے چانِ !
سُو پھیُور پانہ جیلئی ژہ یُتھ حقوق میلئی
چھنا تمس تہ مائے چانِ
کلس منڈس انین ژہ زیو اِرادئی رِتُون جلوَ
ژہ توتہ دائی دُوی کران
"منہ نُون چھامہ چائے چھا تہ کینہ میان مائے چھا"
نسہہ تمن چھ مائے چانِ
ژئی یمو تھرین ژہ پوش یمن چھُولوٹ مار روش
نسہہ تمن چھ مائے چانِ
یمو گلن اُڑاو خاک یہند عمل چھہ شرمناک
نسہہ تمن چھ مائے چانِ
یمو ژہ گھرہ تہ بار زانل یمو ژہ شُر تہ باژ گال
نسہہ تمن چھ مائے چانِ
یمن ژہ تارنگ جنُون یمن نمُن چھُو چون خُون

نسہہ تمن چھہ مائے جان
یمو کشیر زآج جان
تہ زا نہے بلائے جان

ژہ کیاہ یمن کتھن سمنن ۔۔۔ ژہ چھوی پنن بنن ونن
ژہ چھوی نہ ٹون ہیکھ وٹن ۔۔۔ قصور تس تہ ہیکھ لدن
آزادیم کروی وطن ۔۔۔ آباد یم کروی چمن

یتوی نسہہ ژہ بوز سہہ
دماہ ٹھہر سہہ روز سہہ

خبر دیس یہ کیاہ گومت ۔۔۔ تمس یہ کونہ زون پیومت
یہ کوہ مری تہ بانہال ۔۔۔ پہاڑ، مرگ، وان تہ بال
تھوہ ہے نہ اند اندی مہ زن ۔۔۔ مہ آسہ ہینہ یوتھ وطن

فولہ ہینہ زن مہ وارہ پوش
کشیرہ زن کھہینہ بوش

یہ ہینہ سونت وارنی ۔۔۔ نشاط شالمارنی
وزہینہ ٹون ناگنی ۔۔۔ وچھہنہ گوش باغنی
بھویہ کھاہن مہ سیکھ تہ ڈاک ۔۔۔ گزہن زمینہ کھوتہ چاک

امیوک تہ کیاہ مہ اوس غم

مہ تو تہ آش روزہ ہیم
مہ نون چائے وا تہے تہ ہتھ بلائے وا تہے

عروجِ ہمّت

یہ گیہ کرکھ یانِ حملس آئی دشمن
خبر پھیر نارزن شہرن تہ گامن
سسر لج خونہ قطرن سینئی منز
بیئن ماجیں بوڑھن لوکین جوانن
سمتھ یکجا تجکھ گرزا اتحاد رح
بنیئے سالار قومی کاروانن
ہمت دژنکھ سو دشمن رینس منز
پنن شیرن تہ یہ ہندوستانن

(مشام لعل در بہار)

مرتبہ

پیر عبدالاحد